رب کے در پر

مسلم سجاد

اے ہمارے رب!

تمام تعریفیں تیرے لیے ہیں، تو نے ہم کو اپنی رضا اور جنت کے اس راستے کی طرف ہدایت دی اگر تو ہم کو ہدایت نہ دیتا تو ہمارے بس میں نہ تھا کہ اس راہ کو پاسکتے۔

درود و سلام ہوں تیرے محبوب و برگزیدہ بندے، محمد فداہ ابی وامی پر، جنھوں نے تکلیفیں اٹھا اٹھا کر کتاب ہدایت ہم تک پہنچائی، اور اپنی زندگی سے ہمارے لیے اسوہ حسنہ پیش کیا۔

اے ہمارے رب! ہم نے ایک پکارنے والے کو پکارتے سنا کہ ایمان لاؤ اپنے رب پر، پس ہم ایمان لے آئے۔ اے ہمارے رب، پس تو ہمارے گناہوں کو معاف فرما، ہماری برائیوں کو ہم سے دور فرما، اور آخری وقت میں ہم کو نیک لوگوں کے ساتھ رکھ۔

اے ہمارے رب! اگر ہم سے خطا ہو جائے، اگر ہم بھول کا شکار ہو جائیں تو ہم کو اس پر نہ پکڑ۔ ہم پر ذمہ داریوں کے وہ بوجھ نہ ڈال جو ہم سے پہلے لوگوں پر تو نے ڈالے تھے۔ ہم پر ایسی آزمایشیں بھی نہ ڈال جو ہمارے بس میں نہ ہوں۔ ہم کو معاف فرما، ہماری مغفرت فرما، ہم پر رحم کر۔ تو ہی ہمارا مولا ہے۔ اپنے دین کے دشمنوں کے مقابلے پر ہمیں اپنی نصرت سے بھی سرفراز فرما۔

اے ہمارے رب! ہم تیرے دین کے سپاہی ہیں۔ آج کے زمانے میں تیرا دین قائم کرنے کے لیے جہاد کر رہے ہیں--- بلاشبہ ہم میں خامیاں ہیں، کمزوریاں ہیں، لیکن اے رب، ہماری نظریں تیری رضا پر ہیں۔ ہماری ٹوٹی پھوٹی بری بھلی کوششوں کو قبول کرلے۔

اے ہمارے رب! ہم تیرے بندے ہیں، اگر تو ہماری پکڑ کرے، سزا دے، تو ہم اس کے مستحق ہیں۔ لیکن اگر درگزر کر دے، معاف فرما دے، تو یقیناً اے غفور الرحیم، یہ تیرے شایان شان ہے۔

اے ہمارے رب! ہم کو دوزخ کے عذاب سے دور رکھنا۔ اس کا عذاب انتہائی تکلیف دہ ہے

رہنے اور ٹھہرنے کے لیے وہ بہت ہی بری جگہ ہے۔ پس ہمیں اس سے بچانا، اے رب۔

اے ہمارے رب! ہم تیرے دربار میں حاضر ہیں، اور کہاں جائیں! تیرے در پر پڑے ہیں، اور کس در پر جائیں! تیرے ہی آگے گریہ و زاری کرتے ہیں، اور کس کے آگے کریں! ہمارا ملجا و ماویٰ تو ہی ہے۔ ہماری دعاؤں کو قبول فرما، ہمیں خالی ہاتھ نہ واپس کر۔ ہم تیرے بندے ہیں، ہماری اطاعت اور بندگی قبول فرما۔

اے ہمارے رب! تو ہمارے لیے کافی ہے۔ تو ہمارا بہت اچھا وکیل ہے۔ کیا ہی خوب مولا اور کیا ہی خوب مدد فرمانے والا ہے۔

اے میرے اللہ! میں تیرا بندہ ہوں۔ تیرے بندے کا بیٹا ہوں اور تیری بندی کا بیٹا ہوں۔ میں تیرے قبضہ میں ہوں، میری پیشانی کے بال تیری مٹھی میں ہیں۔

میں تجھ سے سوال کرتا ہوں، تیرے ان ناموں کے حوالے سے

جو تو نے اپنے رکھے ہیں --- یا اپنی کتابوں میں نازل کیے ہیں --- یا اپنی مخلوق میں سے کسی کو بھی سکھائے ہیں، --- یا اپنے پاس انھیں پوشیدہ رکھا ہے۔

تیرے ان سب ناموں کے حوالے سے تجھ سے ہی سوال کرتا ہوں، کہ قرآن کو میرے دل کی بہار، میری آنکھوں کا نور، میرے غموں کو دور کرنے والا اور میری تکلیفوں کو مٹانے والا بنا دے۔

اے میرے اللہ!

میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ مجھے کھلے اور چھپے اپنی خشیت کی کیفیت عطا فرما۔ میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ خوش ہوں یا غصہ میں، میرے منہ سے کلمہ حق ہی نکلے۔

میں تجھ سے سوال کرتا ہوں

ایسی آسایش کا، جو کبھی ختم نہ ہو--- آنکھوں کی ایسی ٹھنڈک کا، جو کبھی دور نہ ہو--- تسلیم و رضا کی ایسی کیفیت کا، جو تیرے فیصلوں پر راضی ہو--- عیش کی اس زندگی کا، جو موت کے بعد ہو--- اس لذت دیدار کا، جو تیرے وجہ کریم پر نظر سے نصیب ہو۔

اے میرے اللہ! تجھ سے ملاقات کی تڑپ چاہتا ہوں، جس میں نہ مجھے کوئی نقصان اور ضرر پہنچے اور نہ میں کسی فتنہ میں مبتلا ہو کر بھٹک جاؤں۔

اے میرے اللہ! میں تجھ سے دنیا اور آخرت میں عافیت چاہتا ہوں۔

اے میرے اللہ! میں تجھ سے عفو کا خواستگار ہوں، عافیت چاہتا ہوں، دین و دنیا میں، اہل و عیال میں، مال میں۔

اے میرے اللہ! میرے گناہوں کو ڈھانپ لے--- میری پریشانیوں کو دور فرما دے---

میری حفاظت فرما' میرے آگے سے--- میرے پیچھے سے--- میرے دائیں سے--- میرے بائیں سے--- اور میرے اوپر سے۔

اے اللہ! میں تیری ایسی حفاظت میں آنا چاہتا ہوں کہ کوئی مجھے نقصان نہ پہنچا سکے۔

اے میرے رب! مجھے اور میرے اہل و عیال کو نماز قائم کرنے والا بنا۔

اے ہمارے رب! میری اور میرے والدین اور تمام مومنین کی حساب کے دن مغفرت فرما۔

اے میرے رب! ہم سب کو دنیا میں بھلائی عطا کر' آخرت میں بھی بھلائی عطا کر۔ ہم کو بچا آگ کے عذاب سے۔

اے میرے رب! میرے والدین کے ساتھ محبت و رحمت کا وہ سلوک کر جو انھوں نے میرے بچپن میں میرے ساتھ کیا تھا۔ میرے اہل و عیال کو میری آنکھوں کی ٹھنڈک بنا اور ہمیں اہل تقویٰ میں نمایاں مقام عطا فرما۔

اے میرے رب! میں تیری پناہ چاہتا ہوں۔

بھوک سے--- خیانت سے--- فکر و غم سے--- قرض کے بار سے--- لوگوں کے دباؤ سے--- آنکھ' کان' دل اور زبان کے شر سے--- بزدلی' کاہلی اور کنجوسی سے--- ایسے علم سے جو نفع نہ دے--- ایسے دل سے' جس میں خشوع نہ ہو--- ایسے نفس سے' جو کبھی سیر نہ ہو--- ایسی دعا سے' جو قبول نہ ہو۔

اے میرے رب' تیری پناہ چاہتا ہوں۔

اے میرے رب! بے شک تو آنکھوں کی خیانت سے واقف ہے' اور دل میں جو کچھ چھپا ہوا ہے اسے بھی خوب جانتا ہے

پس' میری مغفرت فرما' مجھ پر رحم فرما۔

یا غفور--- یا رحیم۔

میری نمازوں کو فحشاء و منکر سے روکنے والا بنا دے۔

میری نمازوں کو حضوری قلب کے لطف سے آشنا کر دے۔

اے ہمارے رب! اے ہمارے پیدا کرنے والے' ہمیں پالنے والے۔

اے میرے رب! میری مدد فرما--- اپنا ذکر کرنے میں--- اپنا شکر کرنے میں--- اور اپنی

عبادت اچھی طرح کرنے میں۔

اے میرے رب! میری حلال روزی میرے لیے کافی کر دے --- حرام سے مجھے محفوظ رکھ --- اور مجھ پر اپنا فضل فرما کہ میں تیرے سوا ہر ایک سے بے نیاز ہو جاؤں۔

اے میرے رب! تو میرا پالنے والا ہے ' تیرے سوا کوئی معبود نہیں۔
تو نے مجھے پیدا کیا ہے ' میں تیرا بندہ ہوں۔
اور جیسی کچھ میری استطاعت ہے ' تیرے عہد اور تیرے پیمان پر قائم ہوں۔
جو کچھ میں نے کیا ہے ' اس کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔
جن نعمتوں سے تو نے مجھے نوازا ہے ' ان کا اعتراف کرتا ہوں
ان نعمتوں کے باوجود جو گناہ میں نے کیے ہیں ان کا اقرار کرتا ہوں۔
پس مجھے بخش دے
بے شک تیرے سوا کوئی گناہوں کو بخشنے والا نہیں۔
اور تو تو گناہوں کو کل کا کل بخشنے والا ہے۔
میں تیری رحمت سے مایوس ہونے والا نہیں ہوں۔
مجھے بخش دے --- مجھ پر کرم فرما۔

اے ہمارے رب! ہمارے ملک میں تیرے دین کے غلبہ کے لیے تحریک اسلامی جو جدوجہد کر رہی ہے ' اسے کامیاب فرما۔

اہلِ پاکستان کے حق میں ' اپنی رحمت کو جوش میں لا اور ان کے مصائب کا خاتمہ فرما۔
اسلامی نظام کے نفاذ سے ہماری آنکھوں کو ٹھنڈک بخش دے۔

اے ہمارے مولا ' تحریک کے کارکنوں کو ہمت ' حوصلہ عطا کر ' ایمان کی قوت سے ان کی کوششوں میں برکت عطا فرما۔

ہمارے قائدین کی مدد فرما۔ انھیں فراست اور حکمت سے فیصلے کرنے کی توفیق عطا فرما۔
ان کو ایمان ' اخلاص اور اخلاق حسنہ کی نعمتوں سے مالا مال کر۔

اس جدوجہد میں ' جو ساتھی اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کر کے تیرے حضور حاضر ہو چکے ہیں ' ان کی خوب مہمان نوازی فرما۔

اور ہمیں توفیق دے کہ ہم ان کے روشن کیے ہوئے راستے پر چلتے چلے جائیں اور منزل تک پہنچیں۔

اے ہمارے رب! طویل دور نکبت کے بعد، آج تیرے رسول ؐ کی امت باطل کے خلاف جگہ جگہ جدوجہد میں مصروف ہے۔ کشمیر، بوسنیا، فلسطین، اراکان، تاجکستان اور ہندوستان، جگہ جگہ جہاد کے محاذ کھلے ہیں--- ہمیں ایسا نہ ختم ہونے والا جذبہ دے کہ ہم اپنا سب کچھ اس جہاد میں لٹا دیں۔

اور اے ہمارے رب!

اپنے دین کے دشمنوں کو انتشار کا شکار کر دے۔ ان کے گھروں کو تباہ و برباد کر دے، ان کی سازشوں کو ناکام بنا دے، ان کی تدبیروں کو ان ہی پر الٹ دے۔

بے شک تیرے لیے یہ سب کچھ آسان ہے۔

میرے خدا، میرے اللہ، میرے رب!

تیرے حضور بہت کچھ عرض کیا ہے، بہت کچھ مانگا ہے۔ تیرے خزانے لامتناہی ہیں، اے دعاؤں کو قبول کرنے والے، میری دعاؤں کو قبول فرما۔ بے شک تو سننے والا اور جاننے والا ہے۔

اے رب! ہم نے جس نیت سے اس تحریک سے تعلق قائم کیا ہے وہ اس کے علاوہ کچھ نہیں کہ تیری رضا حاصل ہو۔ ہماری نیت کو خالص رکھ، ہم جو کچھ کریں صرف تیرے لیے کریں، جہاں ہماری نیت میں ملاوٹ ہو جائے اس سے درگزر فرما۔

ہمیں سیدھا راستہ دکھا، اس پر چلا، اور کامیابی عطا فرما، تاکہ تیری جنت سے سرفراز ہوں، وہاں کے میوے کھائیں، تختوں پر آمنے سامنے بیٹھیں۔ شراباً طہورا پئیں اور وہ کچھ پائیں جو نہ کسی آنکھ نے دیکھا اور نہ کسی دل نے جس کا تصور کیا۔

اے اللہ!

ہمارے دلوں کو دنیا کے فتنوں سے محفوظ فرما۔

راستہ کھوٹا کرنے والے شیطان کے پھندوں سے بچا--- شیطان کو ہم سے مایوس کر دے، خداوندا۔

ہم دنیا کے پیچھے نہ جائیں، دنیا ہمارے پیچھے چلے۔ ہمیں توفیق دے، ہماری استعانت فرما۔

اور آخر میں تجھ سے تیری محبت مانگتا ہوں--- جو تجھ سے محبت کرتا ہو اس کی محبت --- ہر اس عمل کی محبت جو تیری محبت سے قریب کر دے۔ وہ محبت جو ہر چیز کی محبت سے بڑھ کر ہو۔

اے اللہ! میرے لیے اپنی محبت کو، میرے نفس سے، میرے اہل و عیال سے، میرے مال سے میری اولاد سے اور شدید گرمی میں سخت پیاس کے عالم میں ٹھنڈے پانی کی محبت سے زیادہ کر دے۔

اللھم صلی علی سیدنا محمد وعلی آل سیدنا محمد وبارک وسلم۔